

۷۔ شرح : کل اس نے اسد کی لغش ایسے انداز سے اٹھائی کہ دشمن بھی اسے دیکھ کر رنج و غم کے پیکر بن گئے۔

شاید کسی صاحب کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو کہ لغش اٹھانے کی کیفیت معین طریق پر بیان نہیں کی گئی تو یہ وسوسہ بجا ہوگا۔ دوسرا مصرع صاف بتا رہا ہے کہ لغش اٹھانے کا طریقہ اتنا بُرا تھا، جسے دیکھ کر دشمنوں کے دل بھی دہل گئے اور وہ بھی رنج و غم میں مبتلا ہو گئے۔

نشہ ہا شاداب رنگ و ساز ہا مستِ طرب
شیشہ مے سرو سبز جو ثبارِ نغمہ ہے
ہم نشینِ مت کہ کہ "برہم کر نہ بزمِ عیشِ دوست
واں تو میرے نالے کو بھی اعتبارِ نغمہ ہے

۱۔ لغات

شاداب:

سیراب، حد

درجہ تروتازہ۔

جو ثبار:

ندی۔ ہنر۔

شرح : نشہ نہایت رنگین اور پُر لطف ہیں۔ ساز خوشی میں مست نظر آتے ہیں۔ شراب کی صراحی نغمے کی ہنر رواں کے کنارے سبز سرو کی بہار دکھا رہی ہے۔

ظاہر ہے کہ پورا منظر فصل بہار کا ہے، جب شراب پینے، مست و مدہوش رہنے، راگ رنگ سننے کا خاص لطف آتا ہے۔ ایسے ہی وقت میں دل پر یہ اثر پیدا ہوتا ہے کہ اگر گیتوں کو ایک ہنر فزمن کر لیا جا۔ ئے تو اس ہنر کے کنارے شراب کی صراحی کے سوا سرو کا کام کوئی نہیں دے سکتا۔ غرض شراب اور راگ رنگ کی نہایت موزون بزم کا نقشہ پیش کر دیا ہے۔

۲۔ شرح : اے ہمدم ! تو مجھے یہ کیوں سمجھاتا ہے کہ فرنا د و فغان